احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

بدھ 17 ستمبر 2008ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 17 ستمبر 2008ء 16 رمضان 1429 ہجری 17 تبوک 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 214

فطرانہ رمضان

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے زکوٰۃ الفطر (یعنی رمضان کا فطرانہ) کھجور یا جو کا ایک صاع (قریباً تین سیر) ہر غلام، آزاد، مرد، عورت، چھوٹے اور بڑے پر مقرر فرمایا اور حکم دیا کہ اسے نماز عید پر جانے سے قبل ادا کیا جائے۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب فرض صدقۃ الفطر حدیث نمبر 1407)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

روزہ اور نماز ہر دو عبادتیں ہیں۔ روزے کا زور جسم پر ہے اور نماز کا زور روح پر ہے۔ نماز سے ایک سوز و گداز پیدا ہوتا ہے۔ اس واسطے وہ افضل ہے۔ روزے سے کشوف پیدا ہوتے ہیں مگر یہ کیفیت بعض دفعہ جوگیوں میں بھی پیدا ہوسکتی ہے لیکن روحانی گدازش جو دعاؤں سے پیدا ہوتی ہے۔ اس میں کوئی شامل نہیں۔ (ملفوظات جلد چہارم ص 292)

رمضان کا مہینہ مبارک مہینہ ہے۔ دعاؤں کا مہینہ ہے۔ نیز فرمایا ”میری تو یہ حالت ہے کہ مرنے کے قریب ہو جاؤں، تب روزہ چھوڑتا ہوں۔ طبیعت روزہ چھوڑنے کو نہیں چاہتی۔ یہ مبارک دن ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل و رحمت کے نزول کے دن ہیں۔“

(ملفوظات جلد اول ص 439)

خدا تعالیٰ کے احکام دو قسموں میں تقسیم ہیں۔ ایک عبادات مالی، دوسرے عبادات بدنی۔ عبادات مالی تو اسی کے لئے ہیں جس کے پاس مال ہو اور جن کے پاس نہیں وہ معذور ہیں اور عبادات بدنی کو بھی انسان عالم جوانی میں ہی ادا کر سکتا ہے ورنہ ساٹھ سال جب گزرے تو طرح طرح کے عوارضات لاحق ہوتے ہیں نزول الماء وغیرہ شروع ہو کر بینائی میں فرق آ جاتا ہے۔ (کسی نے) یہ ٹھیک کہا ہے کہ پیری وصد عیب۔ اور جو کچھ انسان جوانی میں کر لیتا ہے اس کی برکت بڑھاپے میں بھی ہوتی ہے اور جس نے جوانی میں کچھ نہیں کیا اسے بڑھاپے میں بھی صدہا رنج برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ ع

موئے سفید از اجل آرد پیام

انسان کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ حسب استطاعت خدا کے فرائض بجا لاوے۔ روزہ کے بارے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ (-) (البقرۃ:185) یعنی اگر تم روزہ رکھ بھی لیا کرو تو تمہارے واسطے بڑی خیر ہے۔ (ملفوظات جلد دوم ص 562)

دیکھو جنہوں نے ان دنوں روزے رکھے ہیں وہ کچھ دبلے نہیں ہو گئے اور جنہوں نے استخفاف کے ساتھ اس مہینہ کو گزارہ ہے وہ کچھ موٹے نہیں ہو گئے۔ ان کا بھی وقت گزر گیا۔ ان کا بھی زمانہ گزر گیا۔ جاڑے کے روزے تھے۔ صرف غذا کے اوقات کی ایک تبدیلی تھی۔ سات آٹھ بجے نہ کھائی چار پانچ بجے کھا لی۔ باوجود اس قدر رعایت کے پھر بھی بہتوں نے شعائر اللہ کی عظمت نہیں کی اور خدا تعالیٰ کے اس واجب التکریم مہمان ماہ رمضان کو بڑی حقارت سے دیکھا۔ اس قدر آسانی کے مہینوں میں رمضان کا آنا ایک قسم کا معیار تھا اور مطیع و عاصی میں فرق کرنے کے لئے یہ روزے میزان کا حکم رکھتے تھے۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے آسانی تھی۔ سلطنت نے ہر قسم کی آزادی دے رکھی ہے۔ طرح طرح کے پھل اور غذائیں میسر آتی ہیں۔ کوئی آسائش و آرام کا سامان نہیں، جو آج مہیا نہ ہوسکتا ہو۔

(ملفوظات جلد اول ص 317,316)

دعائیہ فہرست وقف جدید

امرائے کرام، صدران جماعت اور سیکرٹریان وقف جدید سے گزارش ہے کہ چندہ وقف جدید سو فی صد ادا کرنے والے احباب کی دعائیہ فہرست 29 رمضان المبارک کو حضور انور کی خدمت اقدس میں پیش ہوگی۔ اس لئے کوشش فرمائیں کہ زیادہ سے زیادہ احباب سے وصولی کا کام مکمل کر لیا جائے اور 25 رمضان المبارک تک دعائیہ فہرستیں دفتر کو پہنچا دیں نیز اس کے بعد بھی کام جاری رکھیں اور نام دفتر کو بھجواتے رہیں۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

نمایاں اعزاز

مکرمہ منصورہ طاہر صاحبہ بحریہ ٹاؤن راولپنڈی تحریر کرتی ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ نمرا احمد صاحبہ نے A لیول کیمبرج 2008ء کے امتحان میں 1B،4As حاصل کئے ہیں اور Waterloo University Canada میں Mechatronic Engineering میں سکالرشپ پر داخلہ لیا ہے۔ اسی طرح میرے بیٹے ارسلان احمد نے بھی A لیول پاس کر کے Carleton University Canada میں Electrical Engineering میں سکالرشپ کے ساتھ داخلہ لیا ہے۔ یہ دونوں بہن بھائی مکرم آغا حمید اللہ صاحب سندھی کے نواسی نواسے ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان کے لئے ہر طرح مبارک فرمائے اور مزید دینی و دنیاوی ترقیات عطا فرمائے۔ آمین

داخلہ کمپیوٹر کورس خدام الاحمدیہ پاکستان

خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کورس کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ داخلہ کے خواہشمند خدام اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروا دیں۔ داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

Computer Introduction

Windows Basics, MS Office, Inpage

دورانیہ ایک ماہ

فیس کورس -/1000 روپے

(نگران کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ ایوان محمود ربوہ)

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

نمبر 7

(عہد خلافت کے اہم واقعات۔ سوال و جواب کی شکل میں)

سوال: 2005ء میں جماعت کے کس نظام کو قائم ہوئے 100 سال مکمل ہوئے۔

جواب: نظام وصیت کو۔

سوال: 7/اکتوبر 2005ء کو کیا دردناک واقعہ پیش آیا۔

جواب: مونگ (منڈی بہاؤالدین) میں احمدیہ بیت الذکر میں فجر کی نماز کی ادائیگی کے وقت نامعلوم افراد نے فائرنگ کے ذریعہ 8 احمدیوں کو شہید کر دیا۔

سوال: پاکستان میں تاریخ کا سب سے بڑا زلزلہ کب آیا اور کتنے لوگ ہلاک ہوئے۔

جواب: 8/اکتوبر 2005ء۔ اس زلزلہ میں 80 ہزار سے زائد افراد جاں بحق ہوئے۔

سوال: حضور انور نے انصاراللہ U.K کے خرچ سے تعمیر ہونے والی بیت الناصر ہارٹلے پول کا افتتاح کب فرمایا۔

جواب: 11 نومبر 2005ء کو۔

سوال: حضور انور ماریشس میں کس تاریخ کو پہنچے۔

جواب: 28 نومبر 2005ء کو۔

سوال: ماریشس میں حضور انور نے صدر مملکت سے کس تاریخ کو ملاقات کی۔

جواب: 29 نومبر 2005ء کو۔

سوال: 2 دسمبر 2005ء کو کس ملک کے جلسہ سالانہ میں حضور انور نے شرکت کی۔

جواب: ماریشس کے۔

سوال: حضور انور بھارت کس تاریخ کو پہنچے۔

جواب: 11 دسمبر 2005ء کو۔

سوال: حضور انور نے بھارت کی کس اہم شخصیت سے 12 دسمبر کو ملاقات فرمائی۔

جواب: 12 دسمبر 2005ء کو بھارت کے سپیکر نیشنل اسمبلی سے ملاقات فرمائی۔

سوال: حضور انور 12 دسمبر 2005ء کو کن جگہوں پر تشریف لے گئے۔

جواب: مزار حضرت خواجہ بختیار کاکی، قطب مینار، مسجد قوت الاسلام، قلعہ تغلق آباد، مقبرہ ہمایوں وغیرہ کے لئے تشریف لے گئے۔

سوال: خلافت کے بعد حضور انور پہلی دفعہ کب قادیان تشریف لے گئے۔

جواب: 15 دسمبر 2005ء کو۔

سوال: حضور انور نے پہلی دفعہ قادیان سے خطبہ اور کہاں سے ارشاد فرمایا۔

جواب: 16 دسمبر 2005 کو بیت اقصیٰ سے۔

سوال: حضور انور نے کارکنان جلسہ سالانہ سے کب خطاب فرمایا۔

جواب: 22 دسمبر 2005ء کو۔

سوال: حضور نے جلسہ سالانہ قادیان میں افتتاحی خطاب کب فرمایا۔

جواب: 26 دسمبر 2005ء کو۔

سوال: جلسہ سالانہ قادیان 2005 کی خبریں کن کن بھارتی اخباروں نے شائع کیں۔

جواب: 1۔ روزنامہ جگ بانی۔ 2۔ روزنامہ ہندسماچار۔ 3۔ روزنامہ دینک جاگر۔
4۔ روزنامہ اتم ہندو۔ 5۔ روزنامہ نواں زمانہ۔

سوال: حضور انور نے جنوری 2006ء میں کس ادارے کی صدسالہ جوبلی میں شرکت فرمائی۔

جواب: جامعہ احمدیہ قادیان کی۔

سوال: جامعہ احمدیہ قادیان کی صدسالہ جوبلی کہاں ہوئی۔

جواب: بیت اقصیٰ قادیان میں۔

سوال: حضور انور ہوشیارپور کس تاریخ کو تشریف لے گئے۔

جواب: 8 جنوری 2006ء کو۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھائی مکرم شیخ منیر احمد صاحب مقیم جرمنی کا مورخہ 11 ستمبر 2008ء کو پتے کا آپریشن ہوا ہے۔ آپریشن خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہو گیا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بعد کی مزید پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور صحت کاملہ سے نوازے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم مظفر احمد شہزاد صاحب مربی سلسلہ محمود آباد فارم ضلع میرپور خاص تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی پھوپھی محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم دین محمد صاحب ساکن فتح پور ضلع سانگھڑ بقضائے الٰہی مورخہ 29/اگست 2008ء کو کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد وفات پا گئیں۔ فتح پور میں آپ کی نماز جنازہ مکرم فضل الٰہی شاہد صاحب مربی ضلع سانگھڑ نے پڑھائی۔ بعدہ مقامی احمدیہ قبرستان میں تدفین کے بعد دعا ہوئی۔ آپ پنجوقتہ نمازوں کی پابند، تہجد گزار اور تلاوت قرآن کریم باقاعدگی سے کرتی تھیں۔ ہنس مکھ سلام میں پہل کرنے والی، مہمان نواز اور ملنسار تھیں۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت میاں غلام محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف پھیروچیچی کی پوتی اور حضرت میاں جان محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی سب سے بڑی بیٹی تھیں۔ پسماندگان میں آپ نے ایک بیٹی اور 4 بیٹے سوگوار چھوڑے ہیں۔ اس کے علاوہ پوتے، پوتیاں، نواسے، نواسیاں اور 3 بھائی اور ایک بہن سوگوار چھوڑی ہے۔ آپ کے ایک نواسے مکرم ڈاکٹر قمر احمد علی صاحب افریقہ میں بطور واقف زندگی خدمات دین بجا لا رہے ہیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی بلندی درجات، مغفرت اور پسماندگان کے صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم مسرور احمد طور صاحب سیکرٹری مال ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ یکم اگست 2008ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم عمران احمد عامر صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ وال سال یو۔کے کو بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام نوال عامر تجویز ہوا ہے نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ بچی ہمیں نعم البدل کے طور پر عطا فرمائی اس سے پہلے ایک بچی تین سال کی عمر میں 16 نومبر 07ء کو وفات پا گئی تھی۔ عزیزہ نوال عامر مکرم محمود احمد صاحب بھٹی آف Slough لندن کی نواسی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو بااقبال، صالحہ اور خادمۂ دین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب چک 124 ضلع سانگھڑ اطلاع دیتے ہیں۔

میری بھتیجی عزیزہ منصورہ بنت مکرم چوہدری محمود احمد صاحب نوکوٹ ضلع میرپور خاص اپنڈکس کے آپریشن کی وجہ سے ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم چوہدری حمیدالدین اختر صاحب سابق صدر محلّہ دارالعلوم غربی خلیل ہفتہ عشرہ شدید علالت کی وجہ سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں داخل رہنے کے بعد اپنے گھر منتقل ہو چکے ہیں کمزوری بہت ہے احباب جماعت سے کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم محمد ارشد خان صاحب خوش نویس کارکن نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے سب سے چھوٹے بیٹے مکرم محمد احسن اختر صاحب اور بہو مکرمہ لبنیٰ نازلی صاحبہ بنت مکرم حمیدالدین صاحب خوش نویس کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 12 ستمبر 2008ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرماتے ہوئے مدیحہ احسن نام عطا فرمایا ہے۔ مکرمہ لبنیٰ نازلی صاحبہ مکرم منشی نورالدین صاحب خوش نویس کی پوتی اور مکرم محمد احسن اختر صاحب، مکرم منشی محمد اسماعیل صاحب مرحوم خوش نویس ہیڈ کاتب الفضل کے پوتے ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور سلسلہ کے لئے نافع وجود بنائے۔ آمین

توسیع تاریخ اعلان داخلہ

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے خزاں سمسٹر 2008ء کے تمام پروگراموں میں داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ میں 22 ستمبر 2008ء تک توسیع کر دی ہے۔ (نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

م۔نصیر چوہدری

رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت رسول بی بی صاحبہ (میری نانی جان)

حضرت رسول بی بی صاحبہ رفیق حضرت مسیح موعود جنہیں ہم سب اماں جی کہتے تھے میری نانی اماں تھیں۔آپ چوہدری محمد حسین صاحب کی اولاد میں سے دوسرے نمبر پر تھیں 28دسمبر 1898ء کوتلونڈی عنایت خاں ضلع سیالکوٹ میں پیدا ہوئیں۔ بتایا کرتی تھیں کہ پہلی دفعہ 1905ء میں اپنے والدین اور دو بھائیوں کے ساتھ قادیان گئی اس وقت ان کی عمر سات سال تھی۔عصر کا وقت تھا والد صاحب تو کہیں چلے گئے اور ہم بچے اپنی والدہ کے ہمراہ حضرت مسیح موعود کے گھر اترے میں نے اور میرے چھوٹے بھائی محمد عظیم باجوہ نے رونا شروع کر دیا۔ ہماری آواز سن کر حضرت صاحب باہر آئے اور دریافت فرمایا بچے کیوں رورہے ہیں؟ ہماری والدہ نے بتایا کہ انہیں بھوک لگی ہے تھوڑی دیر بعد لنگر خانہ سے دال اور روٹی آ گئی جو کہ ہم بچوں نے تو کھالی لیکن ہماری والدہ نے کھانا نہ کھایا۔ حضرت مسیح موعود جب دوبارہ ادھر سے گزرے تو دیکھ کر فرمانے لگے چوہدرانی کچھ ناراض ہے۔ ہماری والدہ نے کہا میں دال نہیں کھاتی میرے پیٹ میں درد ہو جاتا ہے۔اس پر آپ نے ملازمہ سے کہا کہ اصغری کی اماں انہیں کوئی اور چیز کھانے کے لئے دو۔ پھر کسی اور موقع پر جب آپ والدہ کے ساتھ قادیان گئیں تو فرمایا کرتی تھیں حضرت اماں جان کے پاس دو ٹوکریاں پڑی تھیں ایک میں دال اور ایک میں پھلیاں تھیں میں نے آہستہ سے اپنی والدہ سے کہا کہ میں نے دال لینی ہے اور ضد کرنی شروع کر دی۔ حضرت مسیح موعود نے میری طرف دیکھ کر فرمایا ”یہ دال مانگتی ہے اسے دال دیں“ اس پر حضرت اماں جاں نے مجھے ایک بُک (مٹھی) دال دی جو میں نے اپنے دوپٹے کے پلو میں ڈال لی اور نیچے بھاگ گئی۔ اماں جی مزید بتاتی تھیں کہ میری والدہ میرا ہاتھ پکڑ کر کہتی تھیں کہ حضرت صاحب کو ہاتھ لگاؤ، پاؤں دباؤ اس سے برکت ملتی ہے اور میں نے کئی دفعہ حضرت مسیح موعود کو ہاتھ لگایا۔

اماں جی کی شادی 1914ء میں وزیر آباد کے ایک نواحی گاؤں لویری والا میں مکرم چوہدری غلام حسن صاحب وڑائچ سٹیشن ماسٹر کے بیٹے مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب سے ہوئی۔ میرے نانا بھی پیدائشی احمدی تھے۔شادی کے وقت میرے نانا کالج میں زیر تعلیم تھے اور قریباً ایک سال بعد میرے نانا کے والد نے انہیں مزید تعلیم کی خاطر امریکہ بھجوا دیا وہ سات سال بعد شکاگو یونیورسٹی سے انجینئرنگ کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد وطن واپس لوٹے اور بطور چیف انجینئر ہندوستان کی مختلف سیمنٹ فیکٹریوں میں کام کرتے رہے جگہ جگہ ٹرانسفر ہوتی رہی کبھی دوارکا۔ اڑیسہ، UP-CP اسی طرح اماں جی کو اپنے خاوند کے ہمراہ سارا ہندوستان دیکھنے کا موقع مل گیا۔ اردو بالکل اہل زبان جیسی بولتی تھیں۔ ان کی تعلیم پرائمری تک تھی۔ بڑی خوشخط تھیں ۔ بہت عقل مند، ذہین اور معاملہ فہم تھیں۔غریب پرور اور مہمان نواز تھیں۔ کوئی کام ایسا نہ تھا جو آپ کو نہ آتا ہو۔ سلائی کڑھائی، چارپائی بننا، ازار بند بنانا غرض ہر قسم کے کام کر لیا کرتی تھیں۔ساری زندگی اپنے سسرال کے ساتھ پیار اور محبت کا سلوک رکھا۔ساس سسر کی وفات کے بعد اپنی نندوں اور دیور کی شادی کے فرائض سرانجام دیئے۔ گھریلو زندگی میں آپ کو مکمل عبور اور کنٹرول حاصل تھا۔ انتظامی صلاحیت غیر معمولی تھی۔ اماں جی کے سات بچے ہوئے۔جن میں تین بیٹے اور چار بیٹیاں ہیں۔آپ نے اپنے سارے بچوں کو قرآن کریم خود پڑھایا اور جب بچے سکول جانے کی عمر کو ہوئے تو باوجود اس کے کہ ہمارے نانا کی بہت اچھی جاب تھی تمام سہولتیں اور آسائشیں میسر تھیں لیکن یہ تمام آرام چھوڑ کر اپنے بچوں کی تعلیم کی خاطر قادیان کرائے پر مکان لے کر رہائش اختیار کی اور اکیلے تمام مسائل کا مقابلہ کیا۔

دعا پر یقین کامل تھا اور اکثر دعاؤں کی تلقین کرتی تھیں۔ بتایا کرتی تھیں کہ انہوں نے خواب دیکھا کہ میرا بیٹا عبدالرحمٰن ایک دریا میں بہتا جا رہا ہے کہ کبھی ڈوبتا ہے اور کبھی ابھرتا ہے میں گھبرا کر سوچتی ہوں کہ اب گیا کہ تب گیا۔اتنے میں کنارے پر آ گیا وہاں پر کچھ درویشوں کی جھونپڑیاں ہیں وہ اسے نکال لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اب آپ فکر نہ کریں۔ پھر اسی تسلسل میں دیکھتی ہوں کہ گوجرانوالہ سٹیشن پر اخبار پڑھ رہا ہے۔اس کے بعد اماں جی کی دعاؤں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور ہمارے ماموں مکرم چوہدری عبدالرحمٰن کی دیکھتے ہی دیکھتے کایا پلٹ گئی دینی اور دنیاوی طور پر اعلیٰ مقام اور خدمت کی توفیق تا وفات ملتی رہی اور اماں جی کا خواب بڑی شان سے پورا ہوا وہ بعینہٖ خواب کی طرح دریا کے کنارے بسائی گئی ایک نئی بستی ربوہ جس کی جھونپڑیوں میں قادیان سے آئے ہوئے درویش بستے تھے ان کے پاس پہنچ گیا۔حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی براہ راست تربیت میں رہ کر سی۔ اے رحمٰن کے نام سے معروف ہوا۔ گوجرانوالہ سے اپنی وکالت کا آغاز کیا 1971ء میں امیر ضلع گوجرانوالہ مقرر ہوئے۔ 1974ء کے پُر آشوب دور میں غیر معمولی خدمت کی توفیق پائی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خوشنودی، بے انتہا پیار اور اعتماد حاصل کیا۔ ماہر قانون دان کہلائے۔ ہائی کورٹ سے سپریم کورٹ تک آپ کی صلاحیتوں کا اعتراف کیا جاتا رہا۔ جماعت کو جہاں بھی اور جس وقت بھی ضرورت پڑتی بلاتوقف حاضر ہو جاتے۔ 1974ء کے پُر آشوب دور میں ان کا گھر ضلع گوجرانوالہ کے احمدیوں کے لئے جزیرہ کی مانند تھا۔ یہ اماں جی کی تربیت کا ہی نتیجہ تھا کہ ان کی ساری اولاد کو اپنے اپنے رنگ میں خدمت دین کی توفیق ملتی رہی۔

میرے ابا مکرم چوہدری عبدالقدوس صاحب لمبا عرصہ سندھ میں جماعت کی سٹیٹس پر بطور مینیجر خدمات بجالاتے رہے۔ لہٰذا میری والدہ محترمہ فرحت قدوس وڑائچ صاحبہ سندھ میں نورنگر فارم اور بشیر آباد سٹیٹ کی صدر لجنہ اماء اللہ کے طور پر خدمت کی توفیق پاتی رہیں۔ بے شمار بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کا موقع ملتا رہا۔ آج کل چونکہ کینیڈا میں رہائش پذیر ہیں لہٰذا وہاں بھی یہ بابرکت سلسلہ جاری ہے۔ دوسری بیٹی محترمہ قدسیہ اعجاز صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب مرحوم لمبا عرصہ اپنے حلقہ ماڈل ٹاؤن لاہور کی سیکرٹری مال، نائب صدر اور جنرل سیکرٹری کے طور پر فرائض ادا کرتی رہی ہیں۔ باقی دونوں بیٹیاں محترمہ بشریٰ محمود صاحبہ اور بلقیس سیف اللہ صاحبہ بھی نہایت اخلاص اور محبت کا تعلق جماعت اور خلافت سے رکھتی ہیں۔ اماں جی کے دوسرے بیٹے اعجاز احمد صاحب U.K میں مقیم ہیں اور تیسرے مکرم چوہدری مظفر احمد صاحب بطور صدر جماعت نبی سرروڈ خدمت کی توفیق پاتے رہے۔ اور 1985ء میں آپ کی اچانک وفات ہو گئی۔ اماں جی نمازوں کے ساتھ ساتھ باقاعدگی سے تہجد ادا کرنے والی دعاگو خاتون تھیں۔ اکثر سچی خوابیں دیکھا کرتی تھیں۔

میرے نانا اکثر کہا کرتے تھے کہ تمہاری اماں کے نمبر خدا تعالیٰ کے رجسٹر میں مجھ سے زیادہ ہیں۔ پتہ نہیں ان میں کیا خوبی ہے اللہ تعالیٰ ان کی دعائیں بہت قبول کرتا ہے۔ اپنی ایک خواب کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کرتی تھیں کہ ایک مردہ زندہ ہوا ہے اور زور زور سے پکار کر کہہ رہا ہے جاء الحق وزھق الباطل۔اس کے ساتھ بڑی شدت کے ساتھ دل میں ڈالا گیا کہ کوئی خاص واقعہ ہونے والا ہے۔تھوڑے دنوں بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مصلح موعود ہونے کا عظیم الشان اعلان فرمایا۔

اماں جی کے بے مثال صبر کا ایک یہ واقعہ بھی خدا تعالیٰ سے زندہ تعلق پر دلالت کرتا ہے۔ میرے سب سے چھوٹے ماموں مکرم چوہدری مظفر احمد صاحب کی اچانک اور المناک وفات آپ کی زندگی میں ہوئی۔ وفات کے وقت ان کی عمر صرف 45 سال تھی۔ اماں جی اس وقت اپنے اسی بیٹے کے پاس نبی سرروڈ میں مقیم تھیں۔ان کی وفات سے پہلے خواب دیکھا کہ کسی نے اٹھا کے زور سے زمین پر دے مارا ہے اور کہتی ہیں کہ میں نے زور سے پکارا کہ ہائے میری کمر ٹوٹ گئی۔اس کی تعبیر بھی خود کی کہ شاید کوئی آزمائش یا امتحان مقدر ہے۔صدقہ وخیرات پہلے بھی بہت کرتی تھیں بعد میں بھی کیا رمضان کے دن تھے۔آپ نے ایک دن صبح اپنے اسی بیٹے سے ذکر کیا کہ ایک شخص آج رات مجھے یہ دعا سکھاتا رہا ہے۔

”اے خدا، اے میرے پیارے خدا، مجھے وہ راہ دکھا جس سے تجھے پاتے ہیں اہل صدق وصفا“

جب آخری عشرہ شروع ہوا تو آپ کے بیٹے مکرم چوہدری مظفر احمد صاحب کو اعتکاف کی توفیق حاصل ہوئی۔ اعتکاف کی حالت میں ہارٹ اٹیک ہوا اور ان کی وفات ہوگئی اس موقع پر بے پناہ صبر کا نمونہ دکھلاتے ہوئے اماں جی نے اپنے رب سے ایک التجا کی کہ اے میرے مولیٰ میں اپنی طاقت کے مطابق اپنے اس بیٹے کی وفات پر صبر کروں گی لیکن میری زندگی میں مجھے اپنے کسی اور بچے کا دکھ نہ دکھلانا۔

آپ کی زندگی میں ایسا وقت آیا کہ میری سب سے بڑی خالہ محترمہ بلقیس سیف اللہ صاحبہ ایک مرتبہ لندن میں شدید بیمار ہوگئیں۔جسم کے مختلف اعضاء نے کام کرنا چھوڑ دیا اور ڈاکٹروں نے مایوسی کا اظہار کر کے علاج بند کر دیا۔ اپنی بیٹی کی اس بیماری کی خبر جب اماں جی کو ملی تو کہتی ہیں کہ میں نے اللہ تعالیٰ کو اپنا عہد یاد دلا کر اس کے حضور التجاؤں میں مصروف ہوگئی۔ ڈاکٹروں کے مطابق ایک مردہ جسم کے اندر زندگی کے آثار نمایاں ہوئے جو ایک معجزہ ہے۔ڈاکٹر حیران تھے کہ یہ سب کیسے ہو رہا ہے؟ ان کی یہ بیٹی خدا کے فضل سے زندہ ہیں اور مکمل صحت کے ساتھ اپنے تمام کام کر رہی ہیں۔

اسی طرح میرے ماموں مکرم سی۔ اے رحمٰن صاحب ایڈووکیٹ جن کا پہلے میں ذکر کر چکی ہوں پندرہ سال تک دل کے بائی پاس کے بعد جگر کے سرطان جیسے موذی مرض میں مبتلا رہے لیکن اس خطرناک بیماری کے باوجود ہر ہفتے باقاعدگی کے ساتھ لاہور سے ربوہ آ کر صدر قضاء بورڈ کی ذمہ داری کو تاوفات نبھاتے رہے اور پھر اس کے ساتھ اپنی وکالت کے سلسلہ میں گوجرانوالہ کا چکر لگاتے اور لاہور میں بھی بھرپور طریقے سے اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں پوری کرتے رہے اور یہ سب اماں جی کی زندگی میں ہوتا رہا۔خاندان میں میرے یہ ماموں بھائیا کے نام سے بلائے جاتے تھے سب مذاقاً کہا کرتے تھے کہ اماں جی بھائیا کا تعویذ ہیں۔ اماں جی کی وفات کے بعد آپ کی صحت بگڑنی شروع ہوئی اور ایک سال بعد

ہی وفات ہوگئی۔

اماں جی کی بے قرار دعاؤں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے ان کی ساری نسل پر بے شمار فضل نازل فرمائے۔ لیکن میرے ماموں چوہدری مظفر احمد صاحب کی اولاد نے ان کی دعاؤں سے وافر حصہ پایا۔ جب ان کی وفات ہوئی تو چاروں بچے بہت چھوٹے تھے اور سندھ کے پسماندہ علاقے نبی سرروڈ میں رہائش پذیر تھے۔ بظاہر حالات ایسے نہ تھے کہ کچھ بھی ترقی کر سکتے لیکن خدا تعالیٰ نے ان پر ایسا فضل فرمایا کہ چاروں بچے پڑھ لکھ کر اپنے اپنے گھروں میں نہایت خوشحال زندگی گزار رہے ہیں۔ ان کے بڑے بیٹے مکرم داؤد حسن صاحب شاہ تاج شوگر مل میں انجینئر ہیں۔ دوسرے بیٹے مکرم محمود حسن صاحب ڈاکٹر ہیں اور U.K میں مقیم ہیں۔ بیٹیوں میں سے بڑی بیٹی عزیزہ آنسہ مکرم مظہر اقبال صاحب ناظم ارشاد وقف جدید کی اہلیہ ہیں دوسری بیٹی عزیز نادیہ مکرم ڈاکٹر طارق منیر صاحب کی اہلیہ ہیں جو کہ مٹھی میں اس وقت الھدی ہسپتال کے انچارج ہیں اور خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

اماں جی کے والد حضرت چوہدری محمد حسین صاحب تھے۔ اس خاندان میں مکرم چوہدری محمد حسین صاحب کی سعید فطرت کی بدولت احمدیت آئی۔ قبول احمدیت کے بعد آپ میں نمایاں تبدیلی پیدا ہوئی۔ آپ نہایت دعا گو صاحب رویاء و کشوف بزرگ انسان تھے۔ آپ کی کوئی نماز گریہ وزاری سے خالی نہ ہوتی۔ بہشتی مقبرہ قادیان میں آپ کی قبر پر یہ شعر کندہ ہے۔

میری طرح نہ اک دن ابر بہار رویا
وہ ایک بار رویا میں لاکھ بار رویا

حضرت مسیح موعود نے 25 دسمبر 1905ء کو جب رسالہ الوصیت لکھ کر ایک عظیم الشان اور عالمگیر نظام کی بنیاد رکھی اور احباب جماعت کو اس میں شمولیت کی تحریک فرمائی تو آپ نے فوراً لبیک کہتے ہوئے 1/3 کی وصیت کی۔ آپ حضرت نواب محمد الدین صاحب جنہیں ربوہ شہر کا قطعہ اراضی خریدنے کے لئے حضرت مصلح موعود کی ہدایات اور راہنمائی میں انتھک محنت اور نہایت کٹھن حالات میں خدمات بجالانے کی توفیق نصیب ہوئی کے چھوٹے بھائی تھے۔ مالی قربانی میں نمایاں طور پر حصہ لینا آپ کا ایک خاص وصف تھا۔ چوہدری محمد حسین باجوہ کے پانچ بیٹے اور دو بیٹیاں تھیں جن کی ترتیب کچھ اس طرح ہے:

1۔ مکرم چوہدری محمد لطیف باجوہ صاحب
2۔ محترمہ رسول بی بی صاحبہ
3۔ مکرم چوہدری محمد عظیم باجوہ صاحب
4۔ مکرم چوہدری عزیز احمد باجوہ صاحب
5۔ مکرم چوہدری محمد عبداللہ باجوہ صاحب
6۔ مکرم کموڈور رحمت اللہ باجوہ صاحب
7۔ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ

ان کے صرف ایک بیٹے چوہدری محمد عبداللہ باجوہ صاحب اس وقت بقید حیات ہیں اور لاہور میں مقیم ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی صحت اور عمر میں برکت دے۔

اماں جی نے اپنی زندگی میں ہمیشہ خلافت کے ساتھ مضبوط تعلق رکھا اپنے تمام بچوں کو ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کی۔ آپ نے اپنی زندگی میں چار خلافتوں کا دور دیکھا اپنے دو بیٹوں کی شادیاں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی اجازت سے اپنے دیور جو غیر مبائع تھے ان کی بیٹیوں سے کیں اور اپنی بہوؤں کی ایسے پیار سے تربیت کی کہ میری دونوں ممانیاں نظام وصیت سے وابستہ ہوگئیں اور یہ خلافت کی برکت تھی کہ یہ شادیاں انتہائی کامیاب ثابت ہوئیں۔

آپ نے اپنا آخری وقت میری ممانی جمیلہ رحمٰن صاحبہ اہلیہ سی۔ اے رحمٰن صاحب کے پاس گزارا جنہوں نے نہایت محبت اور پیار کے ساتھ اماں جی کی بے انتہا خدمت کی توفیق پائی۔

1988ء میں اماں جی اپنے بیٹے مکرم سی۔ اے رحمٰن صاحب کے ہمراہ جلسہ سالانہ میں شمولیت کی غرض سے لندن تشریف لے گئیں۔ محترمہ آپا مجیدہ شاہ نواز صاحبہ (جو اماں جی کی تایا زاد بہن تھیں) نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ساتھ ایک ملاقات میں ذکر کیا کہ میری چچا زاد بہن کو حضرت مسیح موعود کی زندگی کے کچھ واقعات یاد ہیں۔ اماں جی جب ملاقات کے لئے حاضر ہوئیں تو آپ سے براہ راست واقعات سن کر مکرم سی۔ اے رحمٰن صاحب کو ہدایت کی یہ رفیق ہیں ان کے واقعات تحریری شکل میں لا کر دفتر وصیت کو بھجوا دیں تا کہ ان کی فائل میں لگا کر ریکارڈ کئے جا سکیں۔

اسی طرح 1991ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع قادیان تشریف لائے تو حضور کی ہدایت پر اماں جی کو خواتین کے جلسہ گاہ میں سٹیج پر بٹھایا گیا اور حضور نے خواتین کو ہدایت کی کہ:

آپ کے درمیان سٹیج پر ایک رفیق مکرمہ رسول بی بی صاحبہ موجود ہیں۔ ان کی زیارت کریں اور ان سے ملاقات کر کے برکت حاصل کریں۔“

قادیان میں دوران ملاقات اماں جی نے حضور سے اپنی خرابی صحت کا تذکرہ کیا اور خاتمہ بالخیر کی درخواست کی جس پر حضور نے مسکراتے ہوئے فرمایا:

”میں تو آپ کے لئے دعا کرتا ہوں کہ آپ تین صدیوں کو ملانے والی بنیں۔“

خدا کے پیارے خلیفہ کی بات کس شان سے پوری ہوئی۔ آپ 1898ء میں پیدا ہوئیں اور 2000ء کے پہلے مہینے 30 جنوری کو آپ اپنے خالق حقیقی کے حضور حاضر ہوگئیں۔ حضور کے ارشاد کے مطابق بہشتی مقبرہ ربوہ کے قطعہ رفقاء میں آپ کی تدفین ہوئی۔ ع

اے خدا بر تربت او ابر رحمت ہا ببار

مکرم نعیم اسلم ملک صاحب نائب امیر ضلع

ضلع چکوال میں خلافت جوبلی پروگرام

جماعت ہائے احمدیہ ضلع چکوال نے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 2008-1908ء کے سلسلہ میں مختلف پروگرام کئے۔ جماعت وار پروگرامز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

دوالمیال

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ دوالمیال نے خلافت جوبلی کے سلسلہ میں کئی پروگرام تشکیل دیئے۔ 4، 11، 18، 25 اور 27 مئی کو نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ 23 مئی کو انصار، خدام اور اطفال کا بعد نماز جمعہ ایک جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا۔ جس میں 56 افراد حاضر تھے۔ اسی دن لجنہ اماء اللہ نے جلسہ یوم خلافت منعقد کیا ان کی حاضری 55 تھی۔ مورخہ 30 مئی کو ناصرات نے جلسہ یوم خلافت منعقد کیا ان کی حاضری 39 تھی۔ 26 مئی کو نفلی روزہ رکھا گیا۔

مورخہ 27 مئی کو بعد نماز فجر خلافت کے موضوع پر درس ہوا۔ بعد میں اجتماعی دعا ہوئی۔ اس دن دو بکرے بطور صدقہ اور 3 بکرے بطور قربانی ذبح کئے گئے۔ اسی دن 8 بجے صبح اطفال اور ناصرات کا ایک پروگرام ہوا جس میں خلافت کے موضوع پر درس ہوا۔ جس کے بعد بچوں نے حضور انور کو خطوط لکھے۔ 40 بچے حاضر تھے اس کے بعد بچوں میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ آخر پر امیر صاحب ضلع نے دعا کروائی۔ غرباء مساکین اور یتامیٰ کو نقدی، گوشت اور مٹھائی وغیرہ بھجوائی گئی۔ نیز دوسرے کئی گھرانوں میں بھی مٹھائی تقسیم کی گئی۔

لندن سے نشر ہونے والے پروگرامز میں شرکت کے لئے احباب دوپہر ایک بجے بیت الذکر اکٹھے ہو گئے۔ پہلے دوپہر کا کھانا تمام احباب جماعت کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ نیز مٹھائی اور چائے سے بھی تواضع کی گئی۔ اس پروگرام میں 295 افراد نے شرکت کی۔ اس دن بیت الذکر اور گھروں پر چراغاں کیا گیا۔

رتوچھہ

مورخہ 27 مئی کو نماز تہجد ادا کی گئی۔ نماز فجر کے بعد مکرم امجد پرویز صابر صاحب مربی سلسلہ نے خلافت کے موضوع پر درس دیا۔ ہر گھر میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ تمام احباب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا تاریخی عہد ساز خطاب سنا۔ تمام گھروں میں ڈش انٹینا کا انتظام کیا گیا۔

بھون

مورخہ 27 مئی 2008ء کو نماز تہجد ادا کی گئی۔ صبح 9 بجے جلسہ یوم خلافت ہوا۔ تلاوت نظم کے بعد مکرم عبدالقیوم ناصر صاحب مربی سلسلہ نے خلافت کے موضوع پر تقریر کی۔ دعا کے بعد مٹھائی تقسیم کی گئی۔ کل 180 افراد حاضر تھے۔ ایک بکرا صدقہ دیا گیا۔

اس کے بعد لندن سے حضور انور ایدہ اللہ کے خطاب کے لئے لوگ اکٹھے ہو گئے۔ پہلے سب کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ نماز ظہر وعصر کے بعد حضور انور کا براہ راست خطاب سنا گیا۔ کل 250 افراد نے شمولیت کی۔ جنریٹر کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس دن شام کو گھروں پر چراغاں کیا گیا۔

مورخہ 25 مئی کو لجنہ اماء اللہ نے جلسہ یوم خلافت منعقد کیا۔ جس میں خلافت کے حوالے سے تقاریر کی گئیں۔ کل 74 ممبرات نے شرکت کی۔

مورخہ 25 مئی کو خدام و اطفال کے درمیان 6 ٹیمیں تشکیل دے کر خلافت جوبلی کوئز پروگرام منعقد کیا گیا۔ اول دوئم آنے والی ٹیموں کو انعامات دیئے گئے۔

کلر کہار

مورخہ 26 مئی کو بیت الذکر میں بعد نماز مغرب جلسہ یوم خلافت ہوا۔ اس میں تلاوت و نظم کے علاوہ خلافت کے موضوع پر تین تقاریر ہوئیں۔ اختتامی تقریر مکرم اطہر حفیظ فراز صاحب مربی سلسلہ نے کی۔ کل 35 افراد نے شرکت کی۔

مورخہ 27 مئی کو نماز تہجد ادا کی گئی۔ ایک بکرا صدقہ دیا گیا۔

حضور انور ایدہ اللہ کے خطاب کے براہ راست سننے کا انتظام تھا۔ کل 40 افراد نے اس پروگرام میں شرکت کی۔

ضلعی پروگرام

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت ہائے احمدیہ ضلع چکوال نے مورخہ 16 مئی 2008ء کو بیت الذکر دوالمیال میں ضلعی سطح پر جلسہ یوم خلافت منعقد کیا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم امیر صاحب ضلع نے افتتاحی خطاب کیا۔ بعد میں مکرم مربی صاحب ضلع اور مکرم نائب ناظر صاحب اصلاح وارشاد مرکزیہ نے تقاریر کیں۔ اختتامی خطاب مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے کیا اور دعا کروائی۔ اس کے بعد دوپہر کا کھانا تمام حاضرین کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ بعد ازاں محترم ناظر صاحب نے نماز جمعہ پڑھائی۔ ضلع کی 7 جماعتوں میں سے تمام نے شمولیت کی۔ کل 520 افراد نے شمولیت کی۔

اللہ تعالیٰ تمام احمدیوں کو ہمیشہ خلافت سے وابستہ رکھے اور آئندہ نسلوں کو بھی خلافت سے پختہ تعلق قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مکرم محمد شفیق صاحب ڈپلومہ انجینئر آف سابق الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر

برقی صدمے سے بچاؤ اور علاج کی تدابیر

برقی صدمے سے بچاؤ کی تدابیر

آجکل بجلی کا استعمال بہت بڑھ گیا ہے اور ہر شخص کو اسے استعمال کرنا پڑتا ہے۔ جہاں بجلی فائدہ مند ہے وہاں نقصان دہ بھی ہے۔ اگر بجلی کو اس کے حفاظتی اصولوں کے مطابق استعمال کیا جائے تو یہ بالکل بے ضرر ہے۔ مگر اس کے برعکس یہ بلا لحاظ فوراً سزا دے دیتی ہے۔ بجلی کے اکثر حادثات انسان کی اپنی لاپرواہی، بے احتیاطی، بے خیالی اور غفلت کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ تجربات سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ اگر انسانی جسم میں سے 100 ملی ایمپئر (Milli Ampere) کرنٹ ایک سیکنڈ کے لئے گزر جائے تو اس سے پٹھوں پر فالج جیسی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ اور انسان اپنے آپ کو بجلی کی ننگی تار یا برقی آلہ سے علیحدہ کرنے کے قابل نہیں رہتا۔ اس سے دل اور سانس لینے کا نظام بری طرح متاثر ہو جاتا ہے اور فرسٹ ایڈ بروقت نہ ملنے کی صورت میں موت واقع ہو جاتی ہے۔

الیکٹرک شاک سے بچنے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ انسانی جسم میں سے کرنٹ کے گزرنے کو روکنے کی تدابیر کی جاویں۔ یہ دو طریقوں سے ہی ممکن ہو سکتا ہے۔ اول بجلی کے تمام آلات کے فریمز (Frames) وغیرہ غیر دھاتی ہوں یعنی یہ کسی ایسے میٹریل سے بنائے جاویں کہ جس میں سے کرنٹ بالکل نہ گزر سکے۔ مگر اس سے برقی آلات کی قیمتوں میں اضافہ ہو جائے گا اس لئے ایسا کرنا سو فیصد ممکن نہیں ہے۔ دوم برقی آلات کے دھاتی فریمز کو ارتھ (Earth) کر دیا جائے۔ آجکل بعض گھریلو استعمال کے ایسے برقی آلات دستیاب ہیں کہ جن کے فریمز غیر دھاتی میٹریل سے بنائے جاتے ہیں۔ ان برقی آلات سے برقی صدمہ لگنے کا خطرہ بالکل نہیں ہوتا۔ مگر پاکستان میں تا حال ایک تو گھریلو استعمال کے اکثر برقی آلات کے فریمز دھاتی میٹریل سے بنائے جاتے ہیں اور دوسرے انسانی جانوں کی حفاظت کے لئے ان کو ارتھ کرنے کے لئے ساتھ ارتھ وائر (Earth Wire) بھی نہیں لگائی جاتی۔ اس طرح یہ برقی آلات برقی صدمہ کے دوہرے خطرہ کا موجب بن جاتے ہیں۔ تاہم درج ذیل حفاظتی تدابیر پر عمل کرنے سے برقی صدمہ سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔

❀ ٹو پن ساکٹ کی بجائے تھری پن ساکٹ استعمال کرنی چاہئے۔ بشرطیکہ اس کی تیسری (موٹی) پن ارتھ کی گئی ہو۔ پیڈسٹل فین، ٹیبل فین، استری، ہیٹر، ریفریجریٹر، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، ڈیزرٹ کولر اور ایئر کنڈیشنر وغیرہ کے ساتھ تھری پن پلگ استعمال کرنا چاہئے تھری پن پلگ کی موٹی پن کے ساتھ برقی مشین کی ارتھ وائر (جو سبز یا پیلے رنگ کی ہوتی ہے) کو جوڑ دینا چاہئے۔ مگر پاکستان میں بنے ہوئے اکثر برقی آلات کے ساتھ عام طور پر دو تاریں ہی ہوتی ہیں۔ اس صورت میں ارتھ کے لئے تیسری تار خود لگوائی جا سکتی ہے۔

❀ برقی استری (خواہ وہ ارتھ شدہ ہی کیوں نہ ہو) کو استعمال کرتے وقت (دوہری حفاظت کے لئے) اپنے پاؤں کے نیچے ربڑ میٹ (Rubbermat) یا بغیر کیل (Nail) کے خشک لکڑی کا تختہ استعمال کرنا چاہئے۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو پھر کم از کم خشک سوفٹی (نائیلون کے سلیپر) ہی استعمال کر لیں۔ اس طرح استری میں (ارتھ کی ممکنہ خرابی کی وجہ سے) لیک کی صورت میں استری استعمال کرنے والا تو خود تو برقی صدمہ سے محفوظ رہے گا۔ مگر اگر کوئی دوسرا شخص زمین پر ننگے پاؤں کھڑا ہو کر استری کرنے والے کو ٹچ Touch کرے گا تو دونوں کو زبردست شاک لگے گا۔ اس لئے خاص طور پر ماؤں کو اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ استری کے استعمال کے دوران بچوں کو اپنے قریب ہرگز نہ آنے دیویں ورنہ خشک لکڑی کا تختہ یا ربڑ میٹ بھی ان کو برقی صدمہ سے نہیں بچا سکے گا۔

❀ چلتے ہوئے یا ساکٹ میں لگے ہوئے بند (off) پیڈسٹل فین کو کبھی بھی ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے۔ بلکہ اس کی ساکٹ کا سوئچ آف کرنے اور پلگ کو ساکٹ سے نکالنے کے بعد ہی پنکھے کو اٹھانا چاہئے۔ صرف ساکٹ کا سوئچ آف کرنا ہی کافی نہیں ہوتا کیونکہ سوئچ اگر فیز کی تار (یہ وہ تار ہوتی ہے جو شاک لگاتی ہے) کی بجائے نیوٹرل کی تار (یہ وہ تار ہوتی ہے جو شاک نہیں لگاتی) میں لگا ہوا ہوگا تو پنکھا ارتھ نہ ہونے کی وجہ سے اٹھانے والے کو زبردست برقی صدمہ لگنے کا احتمال ہوگا۔

❀ گھروں میں برقی آلات اگر استعمال میں نہ ہوں تو انہیں سوئچوں سے "آف" کرنا ہی کافی نہیں ہوتا بلکہ ان کے پلگوں کو بھی ساکٹوں سے نکال لینا چاہئے۔ اس لئے کہ اگر وائرنگ قوانین بجلی کے مطابق نہ کی گئی ہوگی تو سوئچ کے "آف" ہونے کے باوجود بھی شاک لگنے کا خطرہ ہوگا۔

❀ بجلی کے آلات کو ہمیشہ دائیں ہاتھ سے ہی "آن" (on) یا "آف" (off) کرنا چاہئے۔ کیونکہ بائیں طرف دل ہوتا ہے۔

❀ سوئچوں۔ فیوز یا سرکٹ بریکر وغیرہ کو لازمی طور پر فیز کی تار ہی میں لگانا چاہئے۔

❀ مین سوئچ (Main Switch) کسی اچھی کمپنی کا اور ارتھ شدہ ہونا چاہئے۔

❀ جو مین سوئچ دو سنگل پول سوئچوں کی Knobs کو جوڑ کر بنائے جاتے ہیں۔ انہیں ہرگز ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے یہ سستے ضرور ہوتے ہیں مگر خطرہ کا موجب بھی بن سکتے ہیں۔ کیونکہ بعض اوقات اس کے ہینڈل کو آف کرنے کے باوجود بھی یہ اندر سے آف نہیں ہوتے۔

❀ مین سوئچ گھر میں کسی ایسی جگہ پر لگوانا چاہئے جہاں ایمرجنسی کی صورت میں آسانی سے پہنچ کر "آف" کیا جا سکے۔ بعض اوقات ناقص قسم کے مین سوئچ کا ہینڈل تو آف ہو جاتا ہے مگر اندر سے کنکشن آف نہیں ہوتے۔ اس لئے مزید حفاظت کے لئے مین سوئچ کا ہینڈل آف کرنے کے علاوہ لائین فیوز کو بھی نکال کر اپنی جیب میں رکھ لینا چاہئے تا کہ کوئی دوسرا شخص کسی غلط فہمی کی وجہ سے فیوز لگا کر مین سوئچ "آن" نہ کر دے۔ بجلی کا کام کرنے والے حضرات کو اس دوہری احتیاط پر عمل کرنا چاہئے اور بغیر تربیت یافتہ مددگار کے اکیلے کام نہیں کرنا چاہئے۔

❀ برقی آلات کی تاروں اور گھر میں نظر آنے والی وائرنگ کی تاروں کی انسولیشن (Insolation) کو ہمیشہ چیک کرتے رہنا چاہئے۔ اگر ان کی انسولیشن کٹ (Cut) گئی ہو تو انہیں تبدیل کروا لینا چاہئے اگر کٹی ہوئی انسولیشن والی تار دیوار کے ساتھ چھو رہی ہوگی تو برسات کے موسم میں دیوار گیلی ہونے کی صورت میں اس میں کرنٹ سرایت کر جائے گی اور جو کوئی بھی دیوار کو ہاتھ لگائے گا۔ اسے برقی صدمہ لگے گا۔ اس کے علاوہ انرجی میٹر بغیر لوڈ کے چلتا رہے گا۔ یعنی جانی اور مالی نقصان کا خطرہ ہوگا۔

❀ برسات کے موسم میں خاص طور پر بجلی کے کھمبوں کو ہاتھ بالکل نہیں لگانا چاہئے یہ بات اپنے دوسرے بچوں اور بڑوں کو بھی بتائیں۔

❀ اگر بجلی کی تار کپڑے ڈالنے والی دھاتی تار یا رسی کے قریب سے گزر رہی ہو تو اس پر گیلے کپڑے ہرگز ہرگز نہ ڈالیں۔ بلکہ ایسی دھاتی تار یا رسی کو وہاں سے ہٹا لینا چاہئے۔

❀ اگر درج بالا احتیاطوں اور حفاظتی تدابیر پر عمل کیا جائے تو خدا تعالیٰ کے فضل سے برقی صدمہ سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔ اگر خدانخواستہ اس کے باوجود بھی کسی کو شاک لگ جائے تو مصنوعی طریقہ سے سانس بحال کرنے کے طریقہ پر عمل کر کے قیمتی جان کو بچایا جا سکتا ہے۔ بجلی کے صدمہ میں بعض اوقات بروقت فرسٹ ایڈ نہ ملنے کی وجہ سے موت واقع ہو جاتی ہے۔ کیونکہ برقی صدمہ میں "موت اور زندگی" کے درمیان بہت کم وقفہ ہوتا ہے۔

برقی صدمے کا علاج

کوشش کرنی چاہئے کہ اول تو برقی صدمہ ہی نہ لگے۔ اگر خدانخواستہ لگ بھی جائے تو مصنوعی طریقہ سے سانس بحال کرنے کے طریقہ پر عمل کر کے انسانی قیمتی جان کو بچایا جا سکتا ہے۔ بجلی کے صدمہ میں بعض اوقات بروقت فرسٹ ایڈ نہ ملنے کی وجہ سے موت واقع ہو جاتی ہے۔ کیونکہ برقی صدمہ میں "موت اور زندگی" کے درمیان بہت کم وقفہ ہوتا ہے۔

بجلی کا صدمہ فوری طور پر پٹھوں پر اثر انداز ہو کر انہیں بیکار کر دیتا ہے۔ جس سے دل کی حرکت اور سانس لینے کا نظام بری طرح متاثر ہو جاتا ہے۔ اگر مریض کا جسم برقی آلہ یا ننگی تار سے چھو رہا ہو اور مین سوئچ (Main Switch) قریب ہو تو مین سوئچ کو بلا تاخیر "آف" کر دیویں اور مزید حفاظت کے لئے لائن فیوز کو بھی نکال لیویں۔ اگر مین سوئچ دور ہو یا پتہ نہ ہو کہ کہاں ہے تو مین سوئچ کو ڈھونڈنے میں وقت ضائع نہ کریں۔ مریض کو ننگے ہاتھ سے بالکل نہ چھوا جائے البتہ مریض کو کھینچ کر برقی آلہ یا ننگی تار سے علیحدہ کر دیا جائے۔ اگر یہ تدبیر بھی کارگر نہ ہو تو پھر خشک کپڑا یا اشتہار یا اخبار کا غذ ہاتھ پر لپیٹ کر مریض کو بجلی کے آلہ یا ننگی تار سے الگ کر دیا جائے۔ اس کام کے لئے خشک لکڑی۔ ٹائی۔ بیلٹ (Belt) رسی اور جیکٹ وغیرہ بھی استعمال کی جا سکتی ہے (بشرطیکہ جیکٹ کے ساتھ دھاتی Zip نہ لگی ہو) مریض کو بجلی سے الگ کرنے کے بعد ہر ایسی چیز کو ہٹا دیا جائے جو کہ مریض کو آسانی سے سانس لینے میں دقت کا باعث بن رہی ہو یا بن سکتی ہے۔ مثلاً کسے ہوئے کالر یا ٹائی وغیرہ۔ اس کے بعد اگر مریض بے ہوش ہو اور سانس نہ لے رہا ہو تو بلا توقف مصنوعی طریقہ سے سانس بحال کرنے کے عمل کو جاری کر دیا جائے اور ساتھ ہی ڈاکٹر کو بلانے کا انتظام کیا جاوے۔ اس دوران مصنوعی طریقہ سے سانس بحال کرنے کے طریقہ پر عمل جاری رکھیں۔ اگر مریض کا سانس بحال ہو جائے تو ڈاکٹر کے مشورہ کے بغیر اسے کھانے پینے کے لئے کوئی بھی چیز نہیں دینی چاہئے۔ اگر سانس کی بحالی کے بعد دوبارہ مریض بے ہوش ہو جائے یا سانس رک جائے تو دوبارہ مصنوعی طریقہ سے سانس بحال کرنے کا عمل جاری کر دیا جائے اور یہ عمل جاری رکھا جائے تاوقتیکہ سانس دوبارہ بحال نہ ہو جائے۔ اگر ڈاکٹر نہ مل سکے اور مریض کو ہسپتال لے جانا ضروری ہو جائے تو مصنوعی طریقہ سے سانس بحال کرنے کا عمل ایمبولینس یا کسی دوسری مناسب سواری میں بھی دوران سفر جاری رکھا جائے۔

مصنوعی طریقہ سے سانس بحال کرنے کے کئی ایک طریقے ہیں۔ مگر سب سے زیادہ مؤثر۔ آسان اور جدید (Mouth to Mouth) ہے۔ یعنی اپنے منہ سے زور کے ساتھ مریض کے منہ کے راستے اس کے پھیپھڑوں میں ہوا پہنچانے کا طریقہ۔ اس طریقہ کو سب سے اچھا تصور کیا جاتا ہے۔ خاص کر بچوں کے لئے یہ طریق بہت ہی مؤثر آسان اور بہترین ہے۔

متاثرہ شخص کو پشت کے بل سیدھا لٹائیں۔ منہ اور گلے میں اگر کوئی چیز سانس میں رکاوٹ پیدا کرنے والی ہو تو اسے باہر نکال دیں۔ کسے ہوئے کالر اور ٹائی وغیرہ کو ڈھیلا کر دیں۔ (باقی صفحہ 6 پر)

مکرم ملک نسیم اللہ خان صاحب

بچوں کے مطالعہ کرنے کا صحیح طریق

مطالعہ کرنا کامیابی کے لئے بہت ضروری ہے۔ بعض اوقات مطالعہ امتحانات کی تیاری کے طور پر کیا جاتا ہے اور بسا اوقات مشغلے کے طور پر۔ اس سلسلے میں طالب علموں کو مختلف طرح کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

ایک نوجوان کہتا ہے جب بھی میں پڑھائی شروع کرتا ہوں تو توجہ نہیں دے پاتا کہ میں کیا پڑھ رہا ہوں۔ تمام خیالات گڈمڈ ہوجاتے ہیں اور میں ان میں گرداب کی طرح پھنس جاتا ہوں۔ پرانی یادیں تازہ ہو جاتی ہیں اور پرانے خیالات ذہن پر غلبہ پا لیتے ہیں۔ گھنٹوں کتاب کھولے بیٹھے رہنے کے باوجود کچھ پلے نہیں پڑتا۔

اسی طرح ایک اور طالبہ اس بارے میں کہتی ہے۔ جب میں مطالعہ کرتی ہوں۔ مجھے بار بار چکر آتے ہیں اور کتاب بند کرتے ہی غائب ہوجاتے ہیں۔

اکثر نابالغ بچے پڑھائی کے دوران اس طرح کے مسائل سے دوچار رہتے ہیں۔ عدم دلچسپی عدم توجہی کا باعث بنتی ہے۔ توجہ اور دلچسپی کے بغیر نہ صرف اسباق کا ادراک کرنا مشکل ہوتا ہے۔ بلکہ نفس مضمون بھی سمجھ میں نہیں آتا۔ یہ بات عام مشاہدے میں آئی ہے کہ جو طلباء اپنی پڑھائی پر پوری توجہ دیتے ہیں۔ ہمیشہ امتیازی پوزیشن حاصل کرتے ہیں اور جو طالب علم توجہ اور دھیان سے پڑھائی نہیں کرتے۔ وہ اگرچہ گھنٹوں کتابوں میں کھوئے رہتے ہیں۔ لیکن اپنے اسباق کو سمجھنے سے قاصر رہتے ہیں۔ کیونکہ وہ پوری توجہ دینے میں ناکام رہتے ہیں اور جب امتحانات میں بیٹھتے ہیں تو کامیاب نہیں ہوپاتے۔

عدم توجہی کی بہت سی وجوہات ہیں جو انسان کو ناکامی کی طرف لے جاتی ہیں۔ ان میں زیادہ تر اکتسابی ہیں اور آسانی سے قابل علاج ہیں۔

1۔موضوع سے عدم دلچسپی
2۔زندگی میں بے قاعدگی
3۔منصوبہ بندی کا فقدان
4۔کھانے پینے میں بے اعتدالی
5۔ناکامی
6۔ناخوشگوار گھریلو تجربات
7۔معاشی پریشانیاں
8۔جسمانی مسائل

توجہ میں کمال حاصل کرنا بے حد ضروری ہے۔ کیونکہ یہ کامیابی کی ضمانت ہے۔ وہ لوگ اور خصوصاً طالب علم بچے جو ایسے مسائل سے دوچار ہیں۔ ان طریقوں کو اپناتے ہوئے یکسوئی میں کمال حاصل کر سکتے ہیں۔ جو آئندہ زندگی میں کامیابی کی ضمانت ہے۔

1۔جب بھی کوئی کام شروع کیا جاتا ہے تو داخلی اور خارجی ماحول بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ داخلی طور پر اپنے آپ کو پُرسکون رکھنا بہت ضروری ہے اور ذہن خالی رکھنا ہوگا۔

غیر ضروری شور اور ناقابل قبول ماحول بنیادی رکاوٹیں ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ مطالعہ کے لئے کمرہ علیحدہ پُرسکون اور ہوادار ہو اور اس میں روشنی کا بہتر انتظام ہو۔ اگر علیحدہ کمرہ نہ ہو تو پریشانی کی ضرورت نہیں ہے۔ اپنے گھر میں کوئی پُرسکون اور خاموش گوشہ تلاش کرلیں۔

2۔جس جگہ یعنی کرسی اور میز پر آپ مطالعہ کریں وہ آرام دہ اور صحیح اونچائی پر ہو تا کہ زیادہ دیر نشست رکھنے سے تھکاوٹ نہ ہو۔

3۔جو بھی کام شروع کیا جائے تو اس میں یکسوئی اور دلچسپی قائم رکھنے کے لئے پہلا تقاضا یہ ہے کہ اچھے موڈ میں رہیں۔ تمام پریشانیوں کو بھول جائیں۔

صرف اپنے اور اپنے کام کے بارے میں سوچیں اور اپنے فرائض کے سلسلے میں خدا سے حوصلہ اور مدد کے لئے دعا مانگیں اور اپنے مطالعہ کا آغاز کریں۔ انشاء اللہ توجہ کی یکسوئی سے سبق یاد کرنے میں بہت آسانی ہوگی اور امتحانات میں کامیابی قدم چومے گی۔

4۔بعض لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو پڑھتے وقت خوف کا شکار ہو جاتے ہیں اور غنودگی اور چکراؤ محسوس کرتے ہیں۔ اس میں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ اللہ سے مدد اور سکون مانگیں اور پڑھائی شروع کردیں تو پہلے تمام باب کا معروضی جائزہ لیں۔ اس طرح سبق کے بارے میں آئیڈیا ہوجائے گا اور اہم نقاط کا خلاصہ ذہن نشین کرلیں۔ اس طرح یاد کرنے میں آسانی ہوگی اور دہراتے وقت دقت نہ ہوگی۔ باقاعدہ دہرائی اللہ کے بنائے ہوئے قدرتی کمپیوٹر یعنی دماغ میں جمع ہو جائے گی جسے کوئی وائرس خراب نہیں کرسکتا۔ اپنے سبق کو یاد رکھنے کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ جو سبق یاد کیا ہو۔ اسے ضبط تحریر میں لے آئیں۔ یہ چیز نہ صرف لکھنے کی قابلیت میں اضافہ کرے گی۔ بلکہ مواد کی تمام اہم اور نمایاں خصوصیات کو یاد رکھنے میں مدد بھی دے گی۔

5۔زندگی میں باقاعدگی کامیابی کی دلیل ہے۔ جو لوگ اپنے کاموں کو شیڈیول کے مطابق پلان کرتے ہیں اور سختی سے اس پر کاربند رہتے ہیں۔ کامیابی ان کے قدم چومتی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ اپنے وقت کو کھیل، مطالعہ اور جسمانی آرام کے لئے تقسیم کرلیں۔ اگر آپ امتحان کی تیاری کررہے ہیں اور کالج یا سکول نہیں جارہے ہے تو اپنا شیڈیول اوقات نماز کے مطابق ترتیب دیں۔ یہ نہ صرف آپ کو کامیابی سے ہمکنار کرے گا بلکہ نماز کی پابندی سے ثواب اور سکون بھی حاصل ہوگا۔

فجر کی نماز کے بعد دو گھنٹے کی پڑھائی قوت حافظہ کو جلا بخشتی ہے۔ اس کے بعد کچھ ورزش کرلیں۔ پھر ناشتہ کریں اس کے بعد دو تین گھنٹے مزید مطالعہ کریں۔ اس کے بعد تھوڑا آرام کریں۔ ظہر کے بعد دوپہر کا کھانا کھائیں اور مزید نیند لیں۔ پھر عصر کا وقت آجائے گا۔

اس کے بعد آپ مطالعہ کو جاری رکھیں۔ اسی طرح مغرب کے بعد عشاء تک مزید سٹڈی کریں۔ عشاء کے بعد رات کا کھانا کھا کر تھوڑی چہل قدمی کریں اور بعد میں پھر سٹڈی کریں اور پھر جلدی سو جائیں۔ اس طرح آپ صبح جلدی اٹھنے کے قابل ہو سکتے ہیں۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے کہ ''جلدی سونا اور جلدی جاگنا ایک آدمی کو صحت مند اور عقلمند بناتا ہے''۔

6۔جب بھی آپ تھکاوٹ اور کمزوری محسوس کریں۔ اپنی کتابیں بند کردیں یا اپنے دوست یا گھر کے افراد کے ساتھ ہلکی پھلکی گپ شپ لگائیں اور کچھ دیر کے لئے پڑھائی کو بھول جائیں کوئی مشروب پئیں یا چائے۔ پھر اگر آپ یکسوئی اور طمانیت محسوس کریں تو پڑھائی دوبارہ شروع کردیں۔

7۔بہت سے طلباء و طالبات دوران مطالعہ تناؤ اور کھچاؤ محسوس کرتے ہیں۔ کھچاؤ دور کرنے کے لئے سکون آور ادویات کا استعمال بھی کرتے ہیں۔ یہ دوائیں نہ صرف نقصان دہ ہیں بلکہ ان کا زیادہ استعمال ان کا عادی بنا دیتا ہے جن کا نتیجہ بہت برا ہوتا ہے۔

8۔کھانے پینے کی عادات بھی زندگی پر بہت اثر انداز ہوتی ہیں۔ انسان کو کھانے کے لئے زندہ نہیں رہنا چاہئے بلکہ زندہ رہنے کے لئے کھانا چاہئے۔ ضرورت سے زیادہ کھانا اور بے وقت کھانا سستی اور کاہلی کی طرف لے جاتا ہے اور جسم کو بدنما بنا دیتا ہے۔

ایک موٹا انسان اپنے روزمرہ کے معمولات سرانجام دینے سے قاصر ہوتا ہے اور موٹاپا بہت سی بیماریوں اور پیچیدگیوں کو جنم دیتا ہے اور انسان کی ذہنی قابلیت کو نچوڑ لیتا ہے۔ اس لئے یہ بہت ضروری ہے کہ خصوصاً امتحانات وغیرہ کی تیاری کے دوران مرغن اور چٹ پٹی غذاؤں کو چھوڑ کر سادہ غذا لی جائے تا کہ پڑھائی اور دوسرے مسائل سے نپٹنے کے لئے اپنے اندر بھرپور طاقت جمع کی جائے۔

احمدی طلباء و طالبات اور خصوصاً واقفین نو بچوں اور بچیوں کو اپنی پڑھائی مندرجہ بالا طریق کے مطابق کرنی چاہئے۔ تا کہ شاندار کامیابیاں آپ کے قدم چومے اور خدا کرے کہ ہماری آئندہ نسل میں بھی حضرت چوہدری ظفر اللہ خان اور محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام نوبیل انعام یافتہ جیسے قابل اور ذہین اشخاص پیدا ہوتے رہیں تا کہ ان کی نیک نامی اور قابلیت حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیوں کی صداقت کا موجب ہوں۔ آمین

حضرت منشی امانت خان صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود

یکے از 313

بیعت: 1890

حضرت منشی امانت خان کے والد صاحب کا نام امان خان صاحب تھا آپ نادون کانگڑہ کے رہنے والے تھے۔ قادیان کے رفقاء کی فہرست تاریخ احمدیت جلد ہشتم میں بطور ضمیمہ درج کی گئی ہے۔ (یہ فہرست حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد کی زیر نگرانی مرتب کی گئی تھی۔) حضرت امانت خان نادون، حضرت شہامت خان نادون کے بھائی تھے جو 313 میں شامل ہیں۔ آپ کے ایک اور بھائی حضرت منشی دیانت خاں کی بیعت بھی سال 1892ء کی ہے۔ حضرت منشی دیانت خاں کے ایک پوتے مکرم ظہیر احمد خاں صاحب ولد رشید احمد خاں مربی سلسلہ حال لندن خدمات سرانجام دے رہے ہیں جبکہ دوسرے پوتے مکرم طلحہ محمود خاں ابن لطیف احمد خاں بھی مربی سلسلہ ہیں۔

حضرت اقدس نے کتاب البریہ میں آپ کا ذکر پُرامن جماعت میں کیا ہے۔

(بقیہ صفحہ 5)

مریض کے سر کی طرف (بہتر ہے کہ بائیں طرف) اپنے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کو مریض کے دانتوں کے درمیان داخل کریں اور نچلے جبڑے کو باہر کی طرف اتنا کھولیں کہ نچلے دانت اوپر والے دانتوں کی نسبت آگے آجاویں۔

مریض کے ناک کو اپنے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے دبا کر بند کردیں۔

اپنا منہ کھول کر مریض کے منہ پر رکھیں اور مریض کے پھیپھڑوں میں تیزی سے ہوا داخل کریں حتیٰ کہ اس کی چھاتی پھول جائے یا بلند ہوجائے (اس عمل کے دوران مریض کے منہ یا ناک کے راستے ہوا خارج نہیں ہونی چاہئے)۔

مریض کے پھیپھڑوں میں ہوا داخل کرنے اور خارج کرنے کا عمل 12 سے 20 دفعہ فی منٹ دہرانا چاہئے۔ مریض کے پھیپھڑوں میں ہوا داخل کرنے اور خارج کرنے کے درمیانی وقفہ میں فرق یکساں ہونا چاہئے۔

چھوٹے بچوں کی صورت میں بچے کی ناک اور منہ دونوں کو اپنے منہ کے اندر رکھنا چاہئے۔

اگر کوئی شخص مریض کے منہ پر اپنا منہ رکھنا پسند نہ کرے تو وہ مریض کے منہ پر ململ کا کپڑا رکھ کر یہ عمل دہرا کر مریض کو موت کے منہ میں جانے سے بچا کر اسے ایک نئی زندگی حاصل کرنے میں مدد دے سکتا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 86661 میں قمرالسلام زاہد

زوجہ چوہدری زاہد محمود سدھو قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر R.B/125 لدھڑ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے (2) حق مہر اداشدہ -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قمرالسلام زاہد گواہ شد نمبر 1 علی احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 18377۔ گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ولد غلام نبی (مرحوم)

مسل نمبر 86662 میں مبشر حسن بلوچ

ولد وریام علی خان قوم بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 35 سال بیعت 2003ء ساکن چک نمبر 455 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک مربع مالیتی -/7500000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ ایک کنال مالیتی -/1200000 روپے (3) مویشی مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/320000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر حسن بلوچ۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد نسیم وصیت نمبر 32210۔ گواہ شد نمبر 2 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 34771

مسل نمبر 86663 میں نرگس بی بی

زوجہ ساجد احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 57۔ ب کھیالہ کلاں ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/230000 روپے (2) حق مہر -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نرگس بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 انعام الرحمٰن معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 صادق علی ولد چراغ دین

مسل نمبر 86664 میں وسیم احمد

ولد عبدالغفار قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 121 ج۔ب گوکھووال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر ولد عبدالغفار۔ گواہ شد نمبر 2 آصف محمود بٹ مربی سلسلہ

مسل نمبر 86665 میں محمودہ بیگم

زوجہ چوہدری محمد طفیل قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ عباس نگر نارووال شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/2000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/200000 روپے (3) زرعی اراضی 15 کنال واقع سراں ضلع نارووال اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمودہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد طفیل خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نعیم احمد کاہلوں

مسل نمبر 86666 میں چوہدری محمد طفیل

ولد چوہدری بھاگ دین قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت 1958ء ساکن محلّہ عباس نگر نارووال شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/800000 روپے (2) 5 مرلہ پلاٹ واقع عباس نگر مالیتی اندازاً -/250000 روپے (3) 5 مرلہ پلاٹ بمعہ دوکان مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری محمد طفیل۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نعیم احمد کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 2 منور مرزا

مسل نمبر 86667 میں صباء طفیل

بنت چوہدری محمد طفیل قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ عباس نگر نارووال شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباء طفیل۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نعیم احمد کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد طفیل والد موصیہ

مسل نمبر 86668 میں عدنان احمد

ولد بشارت اللہ قوم مغل پیشہ دکانداری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ رسول پورہ نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اسرار احمد وصیت نمبر 38907۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ساجد ولد حکیم منظور احمد

مسل نمبر 86669 میں سروری بیگم

زوجہ محمد جعفر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوادے بھکی کے نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/107250 روپے (2) چاندی 2 کلوگرام (3) حق مہر اداشدہ -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سروری بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد جعفر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شاہد تبسم مربی سلسلہ

مسل نمبر 86670 میں شرافت علی

ولد محمد اشرف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوادے بھکی کے ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شرافت علی۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ناصر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد تبسم مربی سلسلہ

مسل نمبر 86671 میں بشریٰ قرۃ العین

بنت خواجہ محمد اکرم قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے 5 رتی مالیتی -/52000 روپے (2) نقد رقم -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ قرۃ العین۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ محمد اکرم والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد سلیم وصیت نمبر 21885

مسل نمبر 86672 میں انجم وراء

بنت محمد اقبال قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 520-6 گرام مالیتی -/12130 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انجم وراء۔ گواہ شد نمبر 1 حامد احمد ولد محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ولد محمد اقبال

مسل نمبر 86673 میں عشرت عزیز

زوجہ عزیز احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/15000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عشرت عزیز گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26570۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان وصیت نمبر 33628

مسل نمبر 86674 میں کرن شہزادی

بنت بشیر احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ کرن شہزادی ۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750۔گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان وصیت نمبر 33628

مسل نمبر 86675 میں ساجدہ پروین

زوجہ بشیر احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے (2) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/33000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ساجدہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750۔گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان وصیت نمبر 33628

مسل نمبر 86676 میں ابرار احمد خان

ولد حاجی سلطان سرور قوم یوسف زئی کاروبار پیشہ عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 1 کنال مالیتی اندازاً -/5500000 روپے کا شرعی حصہ (والدہ 3 بھائی 5 بہنیں حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ابرار احمد خان ۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری۔گواہ شد نمبر 2 سید توقیر مجتبیٰ وصیت نمبر 18908

مسل نمبر 86677 میں آسیہ صدیقہ

زوجہ اویس احمد ملہی قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور 920-37 گرام مالیتی -/65600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ آسیہ صدیقہ ۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750۔گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان وصیت نمبر 33628

مسل نمبر 86678 میں رانا صفی اللہ

ولد رانا اسد اللہ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔رانا صفی اللہ۔گواہ شد نمبر 1 شان الحق وصیت نمبر 34112 گواہ شد نمبر 2 سعادت خان وصیت نمبر 54006

مسل نمبر 86679 میں مظفر احمد

ولد عبدالکریم قوم راجپوت پیشہ دکانداری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مظفر احمد۔گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی۔گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم والد موصی

مسل نمبر 86680 میں ثمرہ پروین

بنت عبدالواحد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثمرہ پروین۔گواہ شد نمبر 1 عبدالواحد والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 محمود احمد نیر وصیت نمبر 34745

مسل نمبر 86681 میں امتہ الوحید رضوانہ

بنت عبدالواحد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الوحید رضوانہ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالواحد والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 محمود احمد نیر وصیت نمبر 34745

مسل نمبر 86682 میں سدرہ کرن

بنت عبدالمجید شاکر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سدرہ کرن۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد وصیت نمبر 47998۔گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید شاکر والد موصیہ

مسل نمبر 86683 میں ناصرہ پروین

بیوہ نصیر احمد ناصر (مرحوم) قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 30 گرام مالیتی اندازاً -/45000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ناصرہ پروین ۔گواہ شد نمبر 1 بدرالزمان وصیت نمبر 42154۔گواہ شد نمبر 2 دانش احمد ولد نصیر احمد ناصر (مرحوم)

مسل نمبر 86684 میں دانش احمد

ولد نصیر احمد ناصر (مرحوم) قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔دانش احمد۔گواہ شد نمبر 1 بدرالزمان وصیت نمبر 42154۔گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد وصیت نمبر 53875

مسل نمبر 86685 میں شازیہ خلیل

زوجہ خلیل احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/75000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شازیہ خلیل۔گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد محمد رفیق

مسل نمبر 86686 میں نازیہ عنبر یحییٰ

بنت محمد یحییٰ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نازیہ عنبر یحییٰ۔گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد مرزا خلیل احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد زکریا ولد محمد یونس (مرحوم)

مسل نمبر 86687 میں صہیب احمد

ولد نثار احمد قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 433 ج۔ب دھیروکے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔صہیب احمد۔گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد محمد اکرم ۔گواہ شد نمبر 2 عاشق حسین ولد محمد بشیر

مسل نمبر 86688 میں منور احمد

ولد محمد امیر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 58/3 ٹکڑہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک کنال اندازاً مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔منور احمد۔گواہ شد نمبر 1 خوشی محمد شاکر ولد غلام محمد۔گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد قمر ولد بشیر احمد

مسل نمبر 86689 میں سحر لطیف کاہلوں

بنت محمد لطیف کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 316 ج۔ب تلونڈی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت

حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ سحر لطیف کاہلوں ۔گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد کاہلوں والد موصیہ۔گواہ شدنمبر 2 بابر احمد ولد محمد افضال

مسل نمبر 86690 میں امتہ الحئی

زوجہ نوید احمد قوم جٹ بُھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 3/53 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/32000 روپے (2) حق مہر -/16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحئی گواہ شدنمبر 1 فرحان رشید بٹ ولد عبدالرشید بٹ۔ گواہ شدنمبر 2 افتخار احمد ولد مختار احمد

مسل نمبر 86691 میں عائشہ گلزار

زوجہ محمد بشیر نثار قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 3/53 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/32000 روپے (2) حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ گلزار گواہ شد نمبر 1 محمد بشیر نثار خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد رشید احمد سلیم

مسل نمبر 86692 میں صائمہ ناز

بنت رشید احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ ناز۔ گواہ شدنمبر 1 احسان اللہ ولد رشید احمد۔ گواہ شدنمبر 2 لعل حسین ولد امیر عالم

مسل نمبر 86693 میں رشیدہ رشید

بیوہ رشید احمد (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/2000 روپے (2) طلائی زیور اڑھائی تولے اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشیدہ رشید گواہ شدنمبر 1 محمد اسلم ولد امیر عالم ۔ گواہ شدنمبر 2 لعل حسین ولد امیر عالم

مسل نمبر 88694 میں امتہ القدوس

زوجہ عبدالحمید قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے 5 ماشے اندازاً مالیتی -/68500 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ امتہ القدوس۔ گواہ شدنمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم ولد صوفی بشیر احمد (مرحوم)۔ گواہ شدنمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 30209

مسل نمبر 86695 میں مہوش

بنت لال حسین قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مہوش۔ گواہ شدنمبر 1 محمد اسلم ولد امیر عالم گواہ شدنمبر 2 لعل حسین ولد امیر عالم

مسل نمبر 86696 میں ندیم احمد

ولد محمد شریف (مرحوم) قوم کشمیری پیشہ دکانداری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلاک نمبر 18 سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/350000 روپے برقبہ 2 مرلہ 142 مربع فٹ کا شرعی حصہ (6 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں) (2) نقد رقم -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی (مرحوم)۔ گواہ شدنمبر 2 میاں خالد محمود ولد میاں نور محمد

مسل نمبر 86697 میں حماد بن شریف

ولد شریف احمد قوم رانا راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسکندر آباد ضلع میانوالی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ حماد بن شریف۔ گواہ شدنمبر 1 خالد پرویز ولد محمد شفیع۔ گواہ شدنمبر 2 طارق نوید ولد عبدالوحید

مسل نمبر 86698 میں عاطفہ محمود

بنت جاوید احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاطفہ محمود۔ گواہ شدنمبر 1 الماس محمود ولد مرزا انور احمد ساجد۔ گواہ شدنمبر 2 جاوید احمد والد موصیہ

مسل نمبر 86699 میں نسیم اللہ

ولد ملک سلیم اللہ (مرحوم) قوم ملک پیشہ مزدوری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاری 08-6-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ نسیم اللہ ۔ گواہ شدنمبر 1 مدثر احمد بشارت ولد میر غلام محمد۔ گواہ شدنمبر 2 رضوان احمد ولد ہدایت اللہ

مسل نمبر 86700 میں رضوان احمد

ولد ہدایت اللہ قوم رحمانی پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-6-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان احمد۔ گواہ شدنمبر 1 مدثر احمد بشارت ولد میر غلام محمد۔ گواہ شدنمبر 2 نسیم اللہ ولد ملک سلیم اللہ

مسل نمبر 61042 میں محمد امتیاز عمر

ولد خادم محمود قوم شیخ پیشہ تجارت ہمراہ والد عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ پارک اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد امتیاز عمر۔ گواہ شدنمبر 1 شیخ حبیب احمد ولد شیخ منیر احمد۔ گواہ شدنمبر 2 فہد فاروق احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 67316 میں رفیعہ سلطانہ

بیوہ جان محمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باندھی ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/15000 روپے (3) رہائشی مکان ساڑھے سات مرلہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے کا 1/8 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ رفیعہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 معراج احمد ابڑو ولد منظور احمد ابڑو۔ گواہ شدنمبر 2 نذیر احمد ولد برکت علی

مسل نمبر 72943 میں بلقیس اختر

زوجہ بشیر احمد حلیم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت 1972ء ساکن ڈنگہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/40000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/32 روپے (3) رہائشی مکان مالیتی -/100000 روپے (4) سکنی مکان مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے بطور کرایہ مکان مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بلقیس اختر۔ گواہ شدنمبر 1 خالد محمود مجید مربی سلسلہ۔ گواہ شدنمبر 2 ثناء اللہ ولد محمد رمضان

مسل نمبر 86701 میں عائشہ طیب

بنت محمد رافق طیب قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔

اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عائشہ طیب۔گواہ شدنمبر 1 عامر محمود قیصر ولد محمد عاشق (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 محمد ساجد مبشر ولد محمد عاشق (مرحوم)

مسل نمبر 86702 میں مظفر اسلام

ولد محمد اسلام قوم دھاریوال پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع دارالیمن غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/250000 (2) 8 مرلہ پلاٹ واقع کوٹ جان مرزا اندازاً مالیتی -/96000 روپے (3) نقد رقم -/460000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔مظفر اسلام ۔گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد نوید ولد محمد اسلام ۔ گواہ شدنمبر 2 بابر بشیر ولد بشیر احمد نوید

مسل نمبر 86703 میں عمارہ فاطمہ

بنت محمد ایوب صدیقی قوم صدیقی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ عمارہ فاطمہ۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325۔گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہ وصیت نمبر 18400

مسل نمبر 86704 میں امتہ الکافی مظفر

بنت مظفر احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔امتہ الکافی مظفر۔گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325۔گواہ شد نمبر 2 اللہ یار ناصر وصیت نمبر 18647

مسل نمبر 86705 میں کنیز فاطمہ

بیوہ حاجی احمد (مرحوم) قوم جام پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت 1966ء ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ خاوند مرحوم پلاٹ 10 مرلہ واقع چنڈ بھروانہ جھنگ میں 1/8 شرعی حصہ (2) طلائی بالیاں بوزن 5 ماشہ اندازاً مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000+2000 روپے ماہوار بصورت ماہانہ آمد + جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کنیز فاطمہ۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طاہر ولد حاجی احمد (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 تنویر احمد تبسم ولد حاجی احمد (مرحوم)

مسل نمبر 86706 میں فوزیہ ارشد

زوجہ محمد ارشد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) متفرق طلائی زیور (2) حق مہر -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500 + -/5915 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔فوزیہ ارشد۔گواہ شدنمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851۔گواہ شدنمبر 2 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104

مسل نمبر 86707 میں ثمرین کنول

زوجہ مرزا عطاء الحق محمد برلاس قوم مغل پیشہ خانہ داری/طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/149535 روپے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ثمرین کنول۔گواہ شد نمبر 1 مرزا خالد محمود ولد مرزا عبدالمالک (مرحوم) ۔گواہ شدنمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 86708 میں ثمر احمد

ولد قمر احمد عامر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ثمر احمد۔گواہ شد نمبر 1 قمر احمد عامر والد موصی۔گواہ شدنمبر 2 مسعود احمد ولد شیخ حمید احمد

مسل نمبر 86709 میں سمیرا شاہد

زوجہ شاہد محمود قوم راجپوت کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/125000 روپے (2) حق مہر -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔سمیرا شاہد۔ گواہ شدنمبر 1 شاہد محمود خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر 2 مرزا عبدالرشید

مسل نمبر 86710 میں جمیلہ منور

زوجہ منور احمد قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/20000 روپے (2) زرعی اراضی 1 کنال 5 مرلے مالیتی -/11111 روپے واقع بیٹ چین والا ڈیرہ غازیخاں (3) حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔جمیلہ منور۔گواہ شدنمبر 1 منور احمد خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر 2 محمد آصف شہزاد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 86711 میں امتہ القدیر

زوجہ طارق مسعود احمد قوم سولنگی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔امتہ القدیر۔گواہ شدنمبر 1 طارق مسعود احمد خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر 2 عزیز احمد ولد محمد افضل قیصر

مسل نمبر 86712 میں آمنہ بی بی

زوجہ چوہدری طالب حسین قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ بی بی گواہ شدنمبر 1 خادم حسین ۔گواہ شدنمبر 2 طالب حسین خاوند موصیہ

مسل نمبر 86713 میں طالب حسین

ولد چوہدری باغ علی (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دس مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/1500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طالب حسین ۔گواہ شدنمبر 1 خادم حسین ۔ گواہ شدنمبر 2 صوفی احمد یار وصیت نمبر 28537

مسل نمبر 86714 میں نویدہ رشید

بنت عبدالرشید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔نویدہ رشید۔گواہ شدنمبر 1 شمشاد احمد قیصر ولد سراج احمد۔گواہ شدنمبر 2 حافظ مشتاق احمد ولد رحمت اللہ

مسل نمبر 86715 میں ظہیر احمد

ولد رشید احمد قوم کھرل پیشہ دکانداری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69 ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 7 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ظہیر احمد۔گواہ شدنمبر 1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 قمر الدین ولد حافظ خدا بخش

م۔منیر صاحبہ

لجنہ اماء اللہ اوکاڑہ شہر کے خلافت جوبلی پروگرام

لجنہ اماءاللہ اوکاڑہ شہر کے تین حلقے ہیں۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے تینوں حلقوں نے علیحدہ علیحدہ پروگرام منعقد کئے۔

حلقہ بیت النور

اللہ تعالیٰ کے فضل سے لجنہ اماء اللہ حلقہ بیت النور اوکاڑہ نے مورخہ 2 جولائی 2008ء کو جلسہ یوم خلافت جوبلی منعقد کیا جو کہ خاکسار کی صدارت میں ہوا۔تلاوت قرآن کریم عہد اور نظم کے بعد درج ذیل موضوعات پر تقاریر ہوئیں ۔تحریکات خلفاء احمدیت' اب اسی گلشن میں لوگ راحت وآرام ہے' سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الرابع' خلافت کی برکات ۔تقاریر کے بعد خلافت احمدیہ کوئز پروگرام بھی ہوا۔اس موقع پر مینا بازار بھی لگایا گیا دعا کے ساتھ یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔تمام شرکاء کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔ کل حاضری 73 تھی۔

حلقہ بیت الناصر

اللہ تعالیٰ کے فضل سے لجنہ اماء اللہ حلقہ بیت الناصر اوکاڑہ نے مورخہ 11 جولائی 2008ء کو جلسہ یوم خلافت منعقد کیا۔تلاوت' عہد اور نظم کے بعد مندرجہ ذیل موضوعات پر تقاریر ہوئیں ۔حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا عشق قرآن' سیرت حضرت مصلح موعودؓ سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث' جوبلی دعاؤں کی اہمیت و ضرورت' حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی تحریکات' حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے دورہ جات و تحریکات اور خلافت کی برکات ۔تقاریر کے بعد خلافت احمدیہ کے موضوع پر کوئز ہوا۔ دعا کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا آخر پر تمام شرکاء کو ظہرانہ دیا گیا۔کل حاضری 126 تھی۔

حلقہ دارالذکر

اللہ تعالیٰ کے فضل سے لجنہ اماء اللہ حلقہ دارالذکر اوکاڑہ کو مورخہ 17 جولائی 2008ء کو جلسہ یوم خلافت جوبلی منعقد کروانے کی توفیق عطا فرمائی جو کہ خاکسار کی صدارت میں ہوا۔تلاوت قرآن کریم' عہد اور نظم کے بعد درج ذیل موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔خلافت کی اہمیت و برکات' اطاعت امام اور خلافت کی برکات۔

ازاں بعد خلافت احمدیہ کوئز اور بیت بازی کا پروگرام ہوا۔ بعد میں ایک بچی نے اطاعت امام پر تقریر کی آخر پر انعامات تقسیم کئے گئے اور دعا کے ساتھ یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ پروگرام کے آخر پر مٹھائی بھی تقسیم کی گئی۔کل حاضری 195 تھی۔

ملازمت کے مواقع

1۔Wi-Tribe قطر ٹیلی کام کو پاکستان کے بڑے شہروں میں واقع پروجیکٹ کے لئے مختلف شعبہ جات میں نوجوان درکار ہیں۔ درخواستیں اور CV's جمع کروانے کی آخری تاریخ 21 ستمبر 08ء ہے۔ خواہشمند احباب درج ذیل ایڈریس پر رابطہ کر سکتے ہیں۔hr@pk-tribe.com

ویب:www.wi-tribe.pk/jobs

2۔گلیکسو سمتھ کلائن کو لیڈی میڈیکل سروس ایگزیکٹوز میڈیکل سروس ایگزیکٹوز درکار ہیں۔خواہشمند احباب وخواتین درج ذیل ایڈریس پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ گلیکسو سمتھ کلائن پاکستان لمیٹڈ 35 ڈاکیارڈ روڈ، ویسٹ وارف کراچی 74000

3۔ اظہار پرائیویٹ لمیٹڈ لاہور کو پروجیکٹ مینیجرز ، پروجیکٹ انجینئرز اور کوانٹٹی سروئیرز درکار ہیں۔ رابطہ کے لئے E-mail: lhe@izharltd.com'

UAN:111-212-111

4۔ الغازی ٹریکٹرز لمیٹڈ کو کراچی، لاہور اور ڈی جی خان میں چند آسامیوں کے لئے نوجوان درکار ہیں۔ رابطہ کے لئے۔

(HR) Al-Ghazi Tractors Ltd,11th Floor, NIC Building, Abbasi Shaheed Road, Karachi,74400

5۔ پاکستان کرکٹ بورڈ کو مینیجر انٹرنیشنل کرکٹ آپریشن کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ رابطہ کے لئے،

ڈیپارٹمنٹ آف HR، پاکستان کرکٹ بورڈ، قذافی سٹیڈیم لاہور۔

6۔ برجر پینٹس پاکستان لمیٹڈ کو مختلف آسامیوں کے لئے نوجوان درکار ہیں رابطہ کے لئے:

jobs@berger.com.pk

7۔ سروس انڈسٹریز لمیٹڈ کو لاہور میں Imports Executive کی آسامی کے لئے نوجوان درکار ہیں۔ رابطہ کے لئے:

HR Manager, Service Industries Ltd

E-mail: hrd@servis.com

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کے لئے 14 ستمبر 2008ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

ph: 047-6213773, Cell:0344-7803391

Fax:047-6212398

URL:www.sanat-o-tijarat.org

E-mail:

nstsaa@yahoo.com

(نظارت صنعت تجارت)

مکرم مسعود احمد صاحب سیکرٹری وقف نو

سہ روزہ وقف نو خلافت جوبلی ریلی

دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ

۞ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے دارالعلوم غربی صادق کو محلّہ کے واقفین نو اور واقفات نو کی سہ روزہ علمی، ورزشی اور تربیتی ریلی منعقد کروانے کی توفیق ملی۔

اس ریلی کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔

پہلے مرحلہ منعقدہ 14 تا 16 ر جولائی 2008ء میں واقفات نو لجنہ، ناصرات اور بچگان کے مقابلہ جات کروائے گئے جس کا افتتاح محترمہ صدر صاحبہ لجنہ دارالعلوم غربی صادق نے کیا۔اس مرحلے میں واقفات نو لجنات اور ناصرات کے مجموعی طور پر دس علمی ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔

تین سال سے سات سال کے بچوں اور بچیوں کے مقابلہ حفظ قرآن اور دینی معلومات کروائے گئے۔ تین سال سے کم عمر بچوں کے لئے بے بی شو منعقد کیا اس طرح ہر عمر کا وقف نو بچہ ر بچی اس ریلی میں شرکت کر پایا۔

دوسرے مرحلے منعقدہ 15 تا 17 جولائی 2008ء میں واقفین نو خدام کے مقابلہ جات کروائے گئے جس کا افتتاح مکرم مجیب احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ نے کیا۔اس مرحلے میں خدام کے علمی و ورزشی مقابلہ جات انفرادی اور اجتماعی شکل میں کروائے گئے۔ اس مرحلے میں خدام کے مجموعی طور پر 12 علمی و ورزشی مقابلے کروائے گئے جن میں خدام کی 60 فیصد حاضری رہی۔خدام کے تربیتی پروگرام میں یوم والدین، نماز تہجد، زیارت مرکز، کلواً جمیعاً اور وقارعمل کے پروگرام شامل تھے۔

تیسرے مرحلے میں واقفین نو اطفال کے علمی و ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے جس کا انعقاد مورخہ 18 تا 23 جولائی 2008ء ہوا۔اس مرحلے میں بھی اطفال کے مقابلہ جات علمی و ورزشی انفرادی اور اجتماعی سطح پر منعقد کئے گئے۔مجموعی طور پر 15 انفرادی اور اجتماعی علمی و ورزشی مقابلہ اطفال کے مابین کروائے گئے۔ اطفال کے تربیتی پروگرام میں نماز تہجد، وقارعمل، زیارت مرکز، کلواً جمیعاً، یوم والدین اور اجلاس عام کے پروگرام شامل تھے۔

اس دوران مورخہ 21 جولائی 08ء کو مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب کے تعاون سے واقفین نو اور واقفات نو ناصرات کا میڈیکل چیک اپ بھی کروایا گیا۔

مورخہ 24 جولائی 08ء کو اس ریلی کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی مکرم قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تھے۔تلاوت نظم کے بعد مکرم فخر الحق شمس صاحب انچارج وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ نے اس انسٹیٹیوٹ کا تعارف کروایا۔آخر پر محترم مہمان خصوصی نے واقفین نو سے خطاب کیا اور اختتامی دعا کروائی اس طرح یہ بابرکت پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔

افریقہ کے پہلے مربی سلسلہ

حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر

آپ سرزمین افریقہ میں شمع احمدیت روشن کرنے والے پہلے مربی سلسلہ تھے۔ 1883ء میں جالندھر میں پیدا ہوئے۔ کپورتھلہ میں سکول ماسٹر تھے ۔ 1901ء میں حضرت مسیح موعودؑ کی بیعت سے مشرف ہوئے اور ستمبر 1906ء سے قادیان میں فروکش ہوکر خدمات دینیہ کا سلسلہ شروع کیا۔تعلیم الاسلام ہائی سکول کے استاد کے علاوہ اور بھی عہدوں پر کام کیا۔ 15 ر جولائی 1919ء کو حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب کے ہمراہ انگلستان روانہ ہوئے اور پھر 9 فروری 1921ء کو لندن سے مغربی افریقہ کے لئے تشریف لے گئے۔ 19 ر فروری کو سرزمین سیرالیون پہنچے یہاں پیغام احمدیت پہنچانے کے بعد 28 فروری کو گولڈ کوسٹ (غانا) کی بندرگاہ پر اترے۔آپ کی دعوت الی اللہ سے فینٹی قبیلہ کے چیف مہدی نے اپنے قبیلہ کے ہمراہ احمدیت میں شامل ہونے کا اعلان کیا۔ آپ کے ذریعہ ہزاروں لوگوں کو قبول احمدیت کی سعادت ملی۔ 8 ر اپریل 1921ء کو آپ نائیجیریا روانہ ہوگئے۔ ایک سال بعد آپ کو دوبارہ لندن بھجوایا گیا 1924ء میں حضرت مصلح موعودؓ کے ساتھ واپس ہندوستان آئے بھوپال اور حیدرآباد میں خدمات سرانجام دیں۔مشکل حالات میں قربانی کی توفیق ملی۔

مرکز سلسلہ قادیان میں رہنے کے علاوہ مختلف شہروں میں دعوت الی اللہ کا موقع ملا۔ قیام پاکستان کے بعد گوجرانوالہ آگئے اور 17 ستمبر 1948ء کو وفات پائی۔ آپ بہشتی مقبرہ ربوہ کے قطعہ رفقاء میں مدفون ہیں۔

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ زینب بی بی صاحبہ ترکہ مکرم ڈاکٹر محمد منیر صاحب)

مکرمہ زینب بی بی صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے بھائی مکرم ڈاکٹر محمد منیر صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 34/1 محلّہ دارالفضل غربی ربوہ برقبہ 4 کنال میں سے ایک کنال الاٹ ہے۔یہ قطعہ مرحوم کے ورثاء میں تقسیم کردیا جائے۔

ورثاء میں سے مکرمہ شاہانہ تبسم صاحبہ اور مکرم منظور احمد صاحب مرحوم کی بیٹی مکرمہ آمینہ بی بی صاحبہ کے حق میں دستبردار ہوگئے ہیں۔

جملہ ورثاء کی تفصیل

1۔مکرمہ نسرین صاحبہ (بیٹی)
2۔مکرمہ آمینہ بی بی صاحبہ (بیٹی)
3۔مکرمہ شاہانہ بی بی صاحبہ (بیٹی)
4۔مکرم منظور احمد صاحب (بھائی)
5۔مکرمہ زینب بی بی صاحبہ (بہن)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

خبریں

اتحادی طیارے اور فورسز جوابی کارروائی پر پسپا ۔جنوبی وزیرستان میں پاک افغان سرحد پر واقع انگور اڈا کے علاقے میں نیٹو افواج اور پاک فوج کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا تاہم کسی جانی و مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ سیکیورٹی فورسز اور مقامی قبائل نے بھی امریکی جاسوس طیاروں اور لڑاکا طیاروں پر پاکستان کی حدود کی خلاف ورزی کرنے پر فائرنگ کر دی جس کی وجہ سے طیارے واپس افغانستان چلے گئے۔

پٹرول 5 روپے سستا، ڈیزل اور مٹی کا تیل ساڑھے تین روپے فی لٹر مہنگے ۔حکومت نے پٹرول کی قیمت میں 5 روپے فی لٹر کمی کر دی ہے جبکہ ڈیزل اور مٹی کے تیل میں فی لٹر ساڑھے تین روپے کا اضافہ کر دیا ہے۔ دیگر پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں تبدیل نہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ پٹرول کمی کے ساتھ 81 روپے 66 پیسے فی لٹر، ڈیزل اضافے کے ساتھ 60 روپے اور مٹی کا تیل 61 روپے 37 پیسے میں فروخت ہوگا اور یہ قیمت آئندہ 15 روز کے لئے نافذ العمل رہیں گی۔

کوئی بھی مشکل صورتحال قومی دفاع کی ذمہ داریاں پورا کرنے سے نہیں روک سکتی ۔چیف آف آرمی سٹاف جنرل کیانی نے کہا ہے کہ کوئی بھی مشکل صورتحال پاک فوج کو قومی دفاع کی ذمہ داریاں پورا کرنے سے نہیں روک سکتی اور پاک فوج کی راہ میں حائل نہیں ہو سکتی لیکن قومی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لئے قوم کی حمایت ضروری ہے۔

امریکہ کو پاکستان کی خودمختاری کے احترام پر قائل کیا جائے گا ۔وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ صدر زرداری اپنے دورہ امریکہ کے دوران صدر بش سے ملاقات میں پاکستانی سرحدوں کی خلاف ورزی کا معاملہ بھی اٹھائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سفارتی ذرائع سے امریکہ کو پاکستان کی خودمختاری کے احترام کا قائل کیا جائے گا۔ ہم ذمہ دار ایٹمی طاقت ہیں اور کسی غیر ذمہ داری کا مظاہرہ نہیں کر سکتے۔

ڈاکٹر عافیہ صدیقی کے بیٹے کو کابل سے اسلام آباد پہنچا دیا گیا ۔امریکہ میں قید ڈاکٹر عافیہ صدیقی کے 11 سالہ بیٹے محمد احمد کو کابل سے اسلام آباد پہنچا دیا گیا۔ ایک نجی ٹی وی کے مطابق محمد احمد کو اس کی خالہ فوزیہ صدیقی کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ عافیہ صدیقی کے تینوں بچوں کو 2003ء میں گرفتار کیا گیا جس کے بعد ایک بچے کا انتقال ہو گیا جبکہ محمد احمد افغان حکام کی تحویل میں تھا۔ ڈاکٹر عافیہ کی 8 سالہ بیٹی کی تلاش جاری ہے امید ہے وہ بھی جلد مل جائے گی۔

پنجاب بھر کے تعلیمی بورڈز نے انٹرمیڈیٹ پارٹ ون کے نتائج کا اعلان کر دیا ۔پنجاب بھر کے تعلیمی بورڈز نے گیارہویں جماعت کے سالانہ نتائج کا اعلان کر دیا ہے۔ سرگودھا بورڈ میں کامیابی کا تناسب 41 فیصد، گوجرانوالہ میں 39.71 فیصد جبکہ لاہور بورڈ میں 46 فیصد رہا۔

ربوہ میں سحر و افطار 17 ستمبر

انتہائے سحر	5:31
طلوع آفتاب	6:51
زوال آفتاب	1:03
وقت افطار	7:14

FD-10